

## 27113 - کیا توبہ کرنے والے زانی کو بخش دیا جائے گا چاہے اسے حد نہ بھی لگائی گئی ہو؟

### سوال

میں جاننا چاہتا ہوں کہ آیا جب کوئی شخص زنا جیسے گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو اور حقیقتاً اپنے کیے پر نادم بھی ہو اور اللہ تعالیٰ کے سامنے سچی توبہ کر لے تو کیا روز قیامت اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا ، اگرچہ اسے دنیا میں سو کوڑوں کی سزا نہ بھی دی گئی ہو ؟

اور کیا صرف توبہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی یا کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف نہیں فرمائے گا بلکہ اگر دنیا میں اس پر شرعی حد نہیں لگی تو اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت سزا دے گا ؟ گزارش ہے کہ کتاب و سنت سے دلائل کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں جزاکم اللہ خیرا

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شریعت نے جس گناہ پر حد رکھی ہے اس حد کے لاگو ہونے کی بنا پر وہ حد گناہ کا کفارہ بن جاتی ہے اور اس کا گناہ ختم ہو جاتا ہے۔

اور سچی توبہ بھی گناہوں کا کفارہ بنتی ہے اور "توبہ کرنے والا ایسے ہی ہے جیسے کسی کا کوئی گناہ نہ ہو" بلکہ اللہ تعالیٰ تو اس کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل ڈالتے ہیں۔

لہذا اگر وہ توبہ کرنے میں سچائی اور کثرت سے استغفار کرے اس پر گناہ کا اعتراف کرنا لازم نہیں تاکہ اس پر حد جاری کی جاسکے ، بلکہ انشاء اللہ توبہ ہی کافی ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو قتل نہیں کرتے جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہو صرف حق میں اسے قتل کرتے ہیں اور نہ ہی زنا کے مرتکب ہوتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا

اسے روز قیامت دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہے گا

لیکن وہ لوگ جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے، اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربانی کرنے والا ہے الفرقان ( 68 - 71 )

اور حدیث میں ہے کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ اس بات پر بیعت کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہیں کرو گے اور نہ ہی چوری اور زنا کاری کرو گے اور نہ ہی اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور نہ ہی اپنی جانب سے بہتان بازی کرو گے اور نیکی میں نافرمانی نہیں کرو گے اور جو کوئی بھی تم میں سے اس کی وفاداری کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اجر و ثواب سے نوازے گا، اور جو بھی اس میں سے کسی ایک کا مرتکب ہوگا اسے دنیا میں سزا دی جائے گی جو اس کے لیے کفارہ ہوگی اور جو کوئی بھی ان میں سے کسی ایک کا مرتکب ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کر دی اس کا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے اگر وہ چاہے تو اس سے وہ گناہ معاف کر دے اور اگر چاہے تو اسے سزا دے۔ صحیح بخاری ( 18 ) صحیح مسلم ( 1709 )

اور صحیح مسلم میں ہے کہ جب ماعز اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور زنا کا اعتراف کیا اور کہنے لگے مجھے پاک کریں ( یعنی حد لگا کر ) تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت واپس چلا جا اور اللہ تعالیٰ سے استغفار طلب کر اور توبہ کر لے۔ صحیح مسلم ( 1695 )

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اس کی شرح میں کہتے ہیں:

اس حدیث میں دلیل ہے پائی جاتی ہے کہ توبہ کرنے سے گناہ کبیرہ کا گناہ معاف ہو جاتا اور اس پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔ اھ

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

ماعز اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زنا کا اقرار کرنے کے واقعہ سے اخذ ہوتا ہے کہ: جس سے بھی اس جیسا کام کا ارتکاب ہو جائے وہ پردہ پوشی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کرے اور کسی سے اس کا ذکر تک نہ کرے ... اسی لیے امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بالجزم یہ بات کہی ہے کہ: میں ایسے شخص کے لیے پسند کرتا ہوں جس سے گناہ سرزد ہو جائے اور اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی ہو اسے چاہیے کہ وہ بھی اپنی پردہ پوشی کرے اور توبہ کرے۔ اھ

دیکھیں فتح الباری ( 12 / 124 - 125 )

اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ان بے ہودہ اشیاء ( یعنی معاصی و گناہ ) سے اجتناب کرو جن اللہ سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے جس کسی سے بھی اس

ڪا ارتڪاب ٻوجائے وه الله تعالى ڪي پرده پوشي ڪے ساتھ اپني پرده پوشي ڪرے اور الله تعالى ڪے سامنے توبه ڪرے اس لیے ڪه جو بهي ٻمارے لیے اپناسينه پيش ڪرے گا ٻم اس پر ڪتاب الله لاگو ڪريں گے. اسے امام حاكم نے المستدرک علي الصحيحن ( 4 / 425 ) اور امام بيهقي نے البيهقي ( 8 / 330 ) ميں روايت ڪيا اور علامه الباني رحمہ الله تعالى نے صحيح الجامع ( 149 ) ميں صحيح قرار ديا ٻے.

اس مسئلہ ڪي مزيد تفصيل ديكهنے ڪے لیے آپ مندرجه ذيل سوال نمبروں ڪے جوابات ڪا ضرور مطالعه ڪريں :

( 624 ) اور ( 23485 ) اور ( 20983 ) اور ( 728 ) .

والله اعلم .